05جولائی2017ء

آف شور کھاتوں کے لین دین کی شمولیت کے ذریعے بیرونی شعبے کی شماریات پر نظر ثانی

بینک دولت پاکستان کا شعبہ شماریات وڈیٹا ویئر ہاؤس ماہانہ بنیادوں پر باقاعدگی سے بیرونی شعبے کی شماریات کی ترتیب اور اشاعت کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک ہمیشہ سے ڈیٹا کے معیار، کوریج کو بڑھانے اور بہترین عالمی روایات پر عمل پیرا ہونے کے لیے کوشاں رہا ہے۔ ترتیب، اشاعت اور طریقہ کار سے متعلق تبدیلیوں سے نظر ثانی اسٹڈی کی شکل میں تمام فریقوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔

بیرونی شعبے کی شماریات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے توانائی اور بجلی کے شعبے سے متعلق منظور شدہ آف شور بیرونی کرنسی کھاتوں کے لین دین کی معلومات کے حصول کے ذریعے کوریج میں اضافہ کیا ہے۔

اس امر سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ جولائی2014ءاور اس کے بعد کی مدت سے اسٹیٹ بینک نے بیرونی شعبے کی شماریات پر نظر ثانی کی ہے اور ان آف شور لین دین کے ڈیٹا کو شامل کیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ادائیگیوں کے توازن کے درج ذیل اجزا میں تبدیل ہو گئے ہیں:

1۔ کرنٹ اکاؤنٹ

الف۔ اشیاوخدمات کی درآمدات

ب۔ بنیادی آمدنی

ج۔ ثانوی آمدنی

2۔مالی کھاتہ

الف۔ بیرونی براہ راست سرمایہ کاری

ب۔ دیگر سرمایہ کاری

i۔ دیگر شعبے کے کرنسی وڈپازٹس (اثاثے)

ii۔ دیگر شعبے کے قرضے۔ تقسیم اور امورٹائزیشن

3۔ اغلاط و بھول چوک

چنانچہ بیرونی قرضہ وواجبات اور قرض کی واپسی کے اعداد و شمار بھی تبدیل ہو گئے ہیں۔

ان تبدیلیوں کی نظر ثانی اسٹڈی اس لنک پر دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/departments/stats/Notice/Rev-Study-External-Sector.pdf